إِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ

حسب الارشاد عالیجناب قدسی الالقاب قبلہ و کعبہ مولانا مولوی

سید ابو الحسن صاحب المعروف بجناب مولوی میرن صاحب قبلہ مدظلہ

رسالہ

ترجمۃ الصلوٰۃ

جناب مولوی میر وزیر علی صاحب رضوی نے تالیف کر کے

بعد ملاحظہ عالیجناب قبلہ ممدوح شایع فرمایا

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی کے مطبع شمسی حیدرآباد دکن میں چھپا

إِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ

حسب الارشاد عالیجناب قدسی الالقاب قبلہ و کعبہ مولانا مولوی

سید ابو الحسن صاحب المعروف بجناب مولوی میرن صاحب قبلہ مدظلہ

رسالہ

ترجمۃ الصلوٰۃ

اردو

جناب مولوی میر وزیر علی صاحب رضوی نے تالیف کر کے

بعد ملاحظہ عالیجناب قبلہ ممدوح شایع فرمایا

محمد ابراہیم خان اکبر آبادی کے مطبع شمسی حیدرآباد دکن میں چھپا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ کما ھو اھلہ و صلی اللہ علی محمد و آلہ

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اقیموا الصلوٰۃ و لا تکونوا من المشرکین

یعنی نماز پڑہو اور مشرکین مین سے نہ ہو۔

نماز ستون دین ہے۔ بروز قیامت سب واجبات سے پہلے پرسش نماز کی ہوگی۔

تارک الصلوٰۃ کافر ہے۔ یہ سب احادیث مین مذکور ہے۔

تارک الصلوٰۃ کی اعانت اور کمک کی بہی احادیث مین ممانعت ہے۔

نماز کا نہ پڑہنا بہت بڑا گناہ ہے۔ جیسے کفر اور شرک بخدا ہے یہی فقرہ حدیث مین آیا ہے۔

نماز معراج مومن ہے۔ جب نماز کے لئے کہڑے ہو تو یہ سمجہو کہ سامنے اللہ کے کہڑا ہون۔ وہ ظاہر و باطن سے واقف ہے۔

پس اسطرح عبادت کرو گویا تم اوسکو دیکہہ رہے ہو۔

پس اگر تم اوس کو نہین دیکہتے ہو تو وہ یقینی تمکو دیکہہ رہا ہے
پس حضور قلب کے ساتہہ سامنے اوس کے کہڑے رہو اپنے
گناہون کا تصور کرو اور اوس کی عظمت وجلالت وبزرگی پر لحاظ کرو
اسطرح کہ بسبب خوف کے تمام اعضا۔ کو سکون ہو اور اپنے نفس
کو حقیر اور ذلیل سمجھو۔ تکبر اور غرور عبادت مین نہ کرو جیسے کہڑے ہو ویسطرح
کی حرکت اعضا کو نہ ہو اور نیت نماز چاہیے کہ خالص رہے۔ ریا کی شرکت
نہ ہو اور مخارج سے حرفون کو ادا کرو۔ قرات سے نماز پڑہو۔ اگر نماز
قبول نہ ہوئی تو کوئی عمل قبول نہوگا۔ اور نماز کی شرط قبولیت رجوع
قلب ہے۔ اگر نماز مین توجہ قلب کی خدا کیطرف نہ ہو تو وہ قبول نہوگی
مثل درخت بے ثمر اور جسم بے روح کے ہوگی اور احادیث سے
یہ بہی ظاہر ہوتا ہے کہ توجہ قلب کے ساتہہ جتنی نماز ہوگی اوسیقدر
قبول ہوگی اور احادیث مین یہ بہی ہے کہ نوافل یومیہ سے تدارک
اوس نقصان کا ہوجاتا ہے اور جو نماز رجوع قلب سے نہ ہو وہ بسبب
نافلہ کے قبول ہوجاتی ہے۔

جب متوجہ نماز کیطرف ہو تو سنت موکدہ ہے کہ اول
اذان کہو۔

اذان

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

چار مرتبہ کہو۔

اس کے یہ معنے ہین کہ خدا سب سے بزرگتر اور وصف کرنے سے برتر ہے

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دو مرتبہ کہو

ترجمہ

گواہی دیتا ہون مین کہ سوائے اللہ کے کوئی لایق عبادت کے نہین ہے۔

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ دو مرتبہ کہو۔

ترجمہ

گواہی دیتا ہون مین کہ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ و آلہ خدا کے رسول ہین اور اس کے بھیجے ہوئے ہین۔

اَشْهَدُ اَنَّ عَلِيًّا وَلِيُّ اللّٰهِ

ایک مرتبہ کہو تاکہ شبہ جزء اذان کا نہ ہو یہ کلمہ جزو ایمان ہے اور زینت اذان ہے۔ بقصد تبرک اسکا کہنا سنت ہے

❖❖❖❖
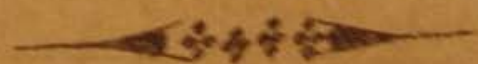
ترجمہ

گواہی دیتا ہوں ہیں کہ علی علیہ السلام ولی اللہ کے ہیں اور خدا کے وکیل خلق پر ہیں۔

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ۔ دو مرتبہ کہو۔

ترجمہ

نماز کے طرف جلدی کرو۔

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ۔ دو مرتبہ کہو۔

ترجمہ

رستگاری آخرت۔ اور نجات کے طرف شتاب کرو۔

حَیَّ عَلٰی خَیْرِ الْعَمَلِ۔ دو مرتبہ کہو۔

ترجمہ

بہترین عمل کے طرف شتاب کرو۔ (کہ نماز بہترین اعمال ہے)۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ دو مرتبہ کہو۔

ترجمہ

خدا بزرگتر اور وصف کرنے سے برتر ہے۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔ دو مرتبہ کہو۔

ترجمہ

اللہ کے سوا کوئی معبود لائق عبادت کے نہین ہے۔

اور بعد اذان کے سنت ہے یہہ دعا پڑہو۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ قَلْبِیْ بَارًّا وَعَیْشِیْ قَارًّا وَعَمَلِیْ سَارًّا وَرِزْقِیْ دَارًّا وَاجْعَلْ لِیْ عِنْدَ قَبْرِ رَسُوْلِکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَآلِهِ مُسْتَقَرًّا وَقَرَارًا۔

ترجمہ

خداوندا میرے دل کو نیکی کرنے والا بنادے اور میری زندگی کو شادمان اور خوش کردے۔ اور میرے عمل کو سرور دینے والا۔ اور میرے رزق کو بہت ریزندہ کردے۔ اور تیرے رسول محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کے قبر کے نزدیک میری رہنے کی جگہ اور جائے قرار بنادے۔ حیات مین اور بعد مرنے کے۔

اذان اور اقامت کے درمیان یہہ دعا مغرب کی نماز مین ایک قدم بڑہکر پڑہنا افضل ہے۔ باقی نمازون مین بیٹھکر یا سجدہ کرکے افضل ہے

بعد اسکے اقامت کہو۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ دو مرتبہ۔ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دو مرتبہ۔ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ دو مرتبہ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ دو مرتبہ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ دو مرتبہ حَیَّ عَلٰی خَیْرِ الْعَمَلِ دو مرتبہ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ دو مرتبہ یعنے تحقیق کہ نماز قایم ہوئی اَللّٰہُ اَکْبَرُ ایک دو مرتبہ۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ایک مرتبہ کہو۔

سُنت ہے کہ جب نماز پڑہنے کہڑے ہو دونون پاؤن برابر ہون۔ اور اونگلیون کا رُخ قبلہ کے طرف ہووے۔ اور فاصلہ دونون پاؤن کے درمیان ایک بالشت سے زیادہ اور چار اونگل سے کم نہ ہو اور دونون ہاتہہ دونون ران پر رکہو اونگلیان ملی ہوئی ہووین۔

پس۔ چہہ مرتبہ اللہ اکبر کہو کہ سنت ہے اور ساتوین مرتبہ صدق دل سے بے ریا نماز کی نیت سے بقصد واجب اللہ اکبر کہو۔

نیت نماز کی ویسی ہی ہے۔ جیسے دعا اور قران وغیرہ کی نیت کیا کرتے ہو۔

پس جسطرح دعا اور قران وغیرہ کے لئے تلفظ نیت کا

نہین کرتے ہو۔ اسی طرح نماز کی نیت کا بہی تلفظ نکرو کہ
یہہ لغو ہے۔

اور وسواس نیت مین یہہ شیطان کا فعل ہے نیت
کوئی دشوار امر نہین ہے۔

اذان اور اقامہ کے بعد تمہارا نماز کے لئے آمادہ اور
مہیا ہونا اور نماز کے لئے یہہ سمجھکر کہڑے ہونا کہ نماز ظہر یا عصر
یا مغرب یا عشا کی یا صبح کی نماز پڑہتا ہون اطاعت اور رضاء
خدا کے لئے ادا واجب قربۃً الی اللہ یہی نیت ہے۔

پس بقصد واجب تکبیرۃ الاحرام کہو یعنے اللہ اکبر کہو
بعد اس کے آہستہ سے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ۔ کہو
یعنے پناہ لیجاتا ہون مین خدا کے طرف شر شیطان سے جو
خدا کی درگاہ سے دور کیا گیا ہے۔ بعد اسکے سورہ الحمد معہ بسم اللہ
کے بقصد واجب قرارت کے ساتہہ اور صحت اعراب
زیر زبر پیش وغیرہ کے ساتہہ صحیح پڑہو اور تشدید اور مد
واجب کا بہی لحاظ رکہو اگر سورہ الحمد اسطرح نہ پڑہو گے
تو نماز باطل ہوگی۔

سورۃ الحمد

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ترجمہ

شروع کرتا ہون مین اللہ کے نام کے ساتھہ جو بڑا مہربان (مومن اور کافر پر دنیا مین) ہے اور نہایت رحم کرنے والا (صرف مومن پر آخرت مین) ہے کہ اوسکو بخشیگا اور جنت مین جگہ دے گا۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعَالَمِیۡنَ۔

ترجمہ

سب تعریف اللہ کو سزاوار ہے۔ جو ساری جہان کا پروردگار ہے۔

الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔

ترجمہ

وہ بہت مہربان ہے (مومن وکافر پر دنیا مین) اور نہایت رحم کرنے والا ہے صرف مومن پر آخرت مین۔

مَالِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ۔

ترجمہ

بادشاہ اور صاحب اختیار روز قیامت کا ہے۔

اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ

ترجمہ

ہم تری ہی عبادت کرتے ہین اور خاص تجھی سے مدد چاہتے ہین۔

اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ۔

ترجمہ

راہنمائی کر تو ہماری سیدہی راہ کی طرف (جو دین حق ہے) یعنے ہمکو ایمان پر ثابت رکھہ اور مرتبہ کمال ایمان ویقین پر پہونچا۔

صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ۔

ترجمہ

سیدہی راہ اون لوگون کی جن پر تونے انعام اور فضل کیا ہے۔ (یعنے جن کو تونے نعمت دین کی اور معرفت دی ہے) نہ اون لوگون کی راہ جن پر ترا غضب

ہوا ہے (یعنے یہود) اور نہ گمراہون کی راہ (یعنے نصاریٰ کی) بعد اس کے کوئی دوسرا سورہ بقصد واجب مثل سورہ انا انزلناہ یا سورہ توحید کے بسم اللہ کے ساتھہ صحیح اور درست پڑھے۔ ان دو سورون کو نماز واجب مین ترک نہ کرے کہ ثواب ان کا بہت ہے۔ بعد الحمد کے دوسرا سورہ واجب ہے۔ جبکہ نماز کا وقت تنگ نہو اور اگر وقت مین گنجایش چھوٹے سورہ کے بہی مثل انا اعطینا کے نہ ہو تو صرف الحمد پڑھے دوسرا سورہ نہ پڑھے اگر پڑھے گا تو نماز باطل ہے۔

سورہ انا انزلناہُ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم۔

ترجمہ

شروع کرتا ہون مین اللہ کے نام کے ساتھہ جو بڑا مہربان (دنیا مین) ہے اور رحم کرنے والا (آخرت مین) ہے۔

اِنَّا اَنْزَلْنٰہُ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ۔

ترجمہ

بدرستیکہ ہم نے قران کو شب قدر مین نازل کیا ہے۔

وَمَا اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ۔

ترجمہ

اور تمہین کیا معلوم ہے کہ شب قدر (کا) کیا (رتبہ) ہے۔

لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ۔

ترجمہ

شب قدر ہزار مہینون سے بہتر ہے۔

بعضے روایتون مین ہے کہ عباوت شب قدر کی ہزار مہینون کی (جنمین شب قدر نہ ہو) عباوت سے بہتر ہے۔

تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ سَلٰمٌ۔ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ۔

ترجمہ

اوس شب مین فرشتے اور روح (جو سب فرشتون سے بڑا ہے) اپنے پروردگار کے حکم سے ہر امر (مقدر شدہ کی خبر دینے) کے لئے (یا لوگون کے ہر امر مصالح

دینی و دنیوی کی خبر دینے کے لئے امام زمان پر) نازل ہوتے ہین یہہ شب تا صبح (دوستان خدا کے لئے) باعث سلامتی ہے۔

یا یہہ کہ فرشتے اور روح اس شب مین تا صبح خدمت امام علیہ السلام مین آتے ہین اور سلام کرتے ہین۔

یا یہہ کہ فرشتے اور روح اس شب مین زمین پر آتے ہین اور ہر مومن پر (جو نماز مین یا رکوع و سجود یا دعا رمین مشغول ہو) تا صبح جانب خدا سے سلام کرتے ہین۔

سورہ توحید

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔

ترجمہ

شروع کرتا ہون مین اللہ کے نام کے ساتھہ جو بڑا مہربان (دونیا مین) ہے اور بہت رحم کرنے والا (آخرت مین) ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔

ترجمہ

کہدو اے نبی وہ خدا جس کا تم سوال کرتے ہو) وہ

اللہ ایک ہے - وہ یکتا ہے - کوئی اوسکا شریک نہین ہے -

اَللّٰہُ الصَّمَدُ -

ترجمہ

اللہ بے نیاز ہے اور سب مخلوقات سے مستغنی ہے

وہ محتاج غیر کا نہین ہے سب اوسکے محتاج ہین -

لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ -

ترجمہ

اوس کا کوئی فرزند نہین ہے - کفار مکہ کہتے تہے کہ ملائکہ خدا کی بیٹیان ہین اور نصارے کہتے تہے کہ عیسیٰ خدا کے بیٹے ہین اور یہود کہتے تہے کہ عزیر خدا کے بیٹے ہین ان سب کا رد اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے - اور وہ کسی سے پیدا نہین ہوا ہے - اوس کے لئے ماں باپ نہین ہے - خدا بذات خود ہے اوس کا وجود مستند کسی علت کیطرف نہین ہے - یعنے وجود خدا کا سبب کسی دوسرے کے نہین ہے -

وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ -

ترجمہ

کوئی اوس کا ہمسر اور شبیہ اور مثل نہین ہے۔

اور سنت ہے کہ بعد اس کے كَذٰلِكَ اللّٰهُ رَبِّيْ۔

دو یا تین مرتبہ کہے۔ یعنے خدا ایسا ہی ہے۔

جیسا کہ قل ھو اللہ مین مذکور ہوا۔

بعد اس کے اللہ اکبر کہکے رکوع مین جاوٴ۔ اور رکوع مین

اتنا جہکنا واجب ہے کہ دونون ہاتہہ دونون گہٹنون تک

پہونچین۔ پس یہہ ذکر کہو

ذکر رکوع

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ۔

ترجمہ

پاک اور منزہ جانتا ہون مین سب عیب سے اپنے

پروردگار عظیم کو اور حمد وشکر کرتا ہون مین اوسکا۔

ایک مرتبہ بقصد واجب یہہ ذکر رکوع مین کافی ہے

اگر تین یا پانچ یا سات مرتبہ پڑہے افضل ہے۔

بعد اس کے بقصد واجب سر اوٹہا کر سیدہا کہڑا ہو کر

سنت ہے یہ دعا پڑہے۔

سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔

ترجمہ

خدا سنتا ہے اور قبول کرتا ہے حمد اوسکا کہ جس نے خدا کی حمد ادا کی۔ اور سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو پروردگار تمام عالم کا ہے۔

پس اللہ اکبر کہکے سجدہ مین جاوٗ۔ بقصد واجب زمین پر سجدہ کرو۔ یا اوس چیز پر جو زمین سے اوگی ہو بشرطیکہ وہ چیز کہانے کی اور پہننے کی نہ ہو۔ اور واجب ہے کہ دونون ہتھیلیان اور دونون گھٹنے اور دونو انگھوٹھے پاوٗن کے زمین پر ٹکین۔

اور سجدہ کرنا خاک پاک کربلا معلے پر بہت ثواب ہے اور سجدہ مین ناک کا زمین پر یا سجدہ گاہ پر پہونچانا سنت ہے۔

اور مرد کے واسطے سب اعضا ر جدا رکہنا اور کہنیان زمین سے اوٹہانا اور ہاتھ برابر کانون کی لو کے رکہنا سنت ہے۔

اور عورتون کے واسطے سنت ہے کہ سب اعضا،

ٹے رہین ہاتھہ مع کہنیون کے زمین سے ملے رہین اور سجدہ مین یہہ ذکر کہو۔

ذکر سجدہ

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی وَبِحَمْدِہٖ۔

ترجمہ

پاک جانتا ہون مین اپنے پروردگار برتر کو اور حمد اوسکی کرتا ہون۔

ایک مرتبہ بقصد واجب یہہ ذکر سجدہ مین کافی ہے اور تین یا پانچ یا ساتھہ مرتبہ کہنا زیادہ ثواب رکھتا ہے۔

بعد اسکے سر سجدہ سے اوٹھاکر بیٹھو۔

درمیان دونون سجدون کے بیٹھنا واجب ہے۔

پس بیٹھکر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہو اور اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ کہو سنت ہے۔ یعنے طلب مغفرت کرتا ہون مین اللہ سے اور توبہ کرتا ہون مین طرف اوسکے۔

پس اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہکے دوسرا سجدہ بقصد واجب بجالاؤ اور مثل سجدہ اول کے پہر بیٹھکر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہو کہ سنت ہے اور دونون ہاتھہ زمین پر ٹیک کر کہڑے ہوتے اور اوٹہتے ہوئے

سنت ہے یہہ کہو۔

بِحَوْلِ اللّٰہِ تَعَالٰی وَقُوَّتِہٖ اَقُوْمُ وَاَقْعُدُ۔

ترجمہ

اللہ تعالیٰ کی مدد اور قوت کے ساتھہ اوٹھتا اور بٹیھتا ہون مین۔

اور عورتون کے لئے سنت ہے کہ اوٹھتے وقت اول ہاتھہ اوٹھاوین وبعد گھٹنے۔

اور مرد کے واسطے اسکے برعکس سنت ہے۔

جب درست سیدہے کہڑے ہو تو واجب ہے دوسری رکعت مین مثل رکعت اول کے الحمد اور دوسرا سورہ پڑہو۔

پس سنت ہے کہ اللہ اکبر واسطے قنوت کے کہو اور دونون ہاتہون کو روبرو مونہہ کے اوٹھاوکہ ہتیلیان آسمان کیطرف ہون اور دعاء قنوت پڑہو خواہ یہہ یا کوئی دوسری دعا پڑہو۔

دعاءِ قنوت

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ۔

ترجمہ

نہین ہے کوئی معبود لایق عبادت کے سوائے خدای یکتا اور بے ہمتا کے جو صاحب حلم و کرم ہے۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ۔

ترجمہ

نہین ہے کوئی معبود جو لایق عبادت کے ہو۔ سوائے خدائے یکتا اور بے ہمتا کے جو کہ بلند مرتبہ اور بزرگ ہی۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْاَرْضِیْنَ السَّبْعِ وَمَا فِیْہِنَّ وَمَا بَیْنَہُنَّ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔

ترجمہ

پاک اور منزہ ہے خدا جو پروردگار سات آسمانوںکا ہے اور پروردگار سات زمین کے طبقون کا ہے۔ اور پروردگار ہر چیز کا ہے جو آسمانون اور زمینون مین ہے۔ اور جو درمیان ان کے ہے۔ اور عرش عظیم کا پروردگار ہے۔

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

ترجمہ

اور سب تعریف اوس خدا کے لئے ہے جو پروردگار تمام عالم کا ہے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَعَافِنَا وَاعْفُ عَنَّا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

ترجمہ

خداوندا بخش ہمارے گناہون کو اور رحم کر ہمپر اور عافیت دے ہمکو بیماریون اور غمون سے اور عفو کر ہم سے گناہون کو دنیا و آخرت مین البتہ تو ہر چیز پر قادر ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ۔

ترجمہ

خداوندا رحمت بھیج تو محمد پر اور آل محمد پر۔

مراد آل محمد سے جناب فاطمہ زہرا علیہا السلام اور بارہ امام ہین۔

درود دعا کی قبولیت کا باعث ہے اسکو ترک نہ کرو۔

بعد اس کے اللہ اکبر کہکے مثل رکعت اول کے رکوع
اور دو سجدہ بجالاؤ جب دونون سجدون سے سر اوٹہا کر تشہد
کے لئے بیٹہو تو سنت ہے اسطرح بیٹہو۔ دونون پاؤن کو
سیدہی طرف نکالو اور سیدہے پاؤن کے پنجون کو باین
پاؤن کے تلوے پر اور ہاتہون کو زانون پر۔ اونگلیونکو
باہم ملاکر رکہو اور دامن کیطرف نگاہ رکہو۔

یا الٹے پاؤں

اور عورت کے واسطے سنت ہے تشہد کے وقت
یا بعد سجدہ کے نماز مین جب بیٹہے تو زانوون کو زمین سے
اوٹہا لیوے اور زانوون کو باہم ملا دیوے۔ اپنے سُرین کے
بہل بیٹہے جیسے او کڑو بیٹہتے ہین اور تشہد مین شہادتین
اور درود واجب ہے۔ اور بہتر یہہ ہے کہ تشہد اسطور سے
پڑہے۔

تشہد

بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ خَیْرُ الْاَسْمَاءِ
لِلّٰہِ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا
شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ

وَرَسُوْلُهٗ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهٗ فِیْ اُمَّتِهٖ وَارْفَعْ دَرَجَتَهٗ

ترجمہ

پڑہتا ہون مین بمدد نام خدا کے اور بمدد ذات خدا کے اور سب تعریف اور شکر خاص واسطے خدا کے ہے اور بہترین اسمار سب مخصوص اللہ کے واسطے ہین گواہی دیتا ہون مین کہ نہین ہے کوئی معبود لایق پرستش کے سوا اللہ کے درحالیکہ یکتا ہے وہ اور کوئی اوس کا شریک نہین ہے۔ اور گواہی دیتا ہون مین تحقیق کہ محمدؐ بندہ فرمان بردار خدا کے ہین اور پیغمبر اوس کے اور بہیجے ہوے اوس کے ہین۔ خداوندا درود و رحمت بہیج تو محمد اور آل محمد پر اور قبول کر شفاعت اون حضرت کی اون کی امت کے بارہ مین اور بلند کر درجہ اون حضرت کا۔

اگر دو رکعتی نماز مثل صبح کے ہے۔ پس سلام پڑہے اور اگر تین رکعت مغرب کی نماز ہے تو۔

بِحَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰی وَقُوَّتِهٖ اَقُوْمُ وَاَقْعُدُ کہتا ہوا اوٹھ کھڑا ہو جاے اور جب سیدہا کھڑا ہو۔ سورہ الحمد

یا چاہے تین مرتبہ تسبیحات اربعہ پڑھے۔ واجب ایکمرتبہ ہے لاکن احوط ہے کہ تین مرتبہ کو ترک نکرے۔

تسبیحات اربعہ

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ۔

ترجمہ

خدائے تعالیٰ پاک اور منزہ ہے اور حمد و ثنار مختص اوسکے لئے ہے اور نہیں ہے کوئی معبود لائق پرستش کے سوائے اللہ کے اور خدائے تعالیٰ بزرگ تر ہے۔ اور وصف کرنے سے برتر ہے۔

اور تسبیحات کے بعد اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ کہنا احوط ہے۔ بعد اس کے اللہ اکبر کہکے رکوع اور دو سجدہ بقصد واجب بجالا کر بیٹھکر تشہد اور سلام پڑھے۔

اگر چہار رکعت کی نماز ہو تو کھڑا ہو کر چوتھی رکعت مثل تیسری رکعت کے بجالاوے یعنے تین مرتبہ تسبیحات اربعہ پڑھے یا سورہ الحمد پڑھے۔ اور رکوع اور دو سجدہ بجالا کر

بیٹھے اور تشہد پڑہکر اسطرح سلام پڑہے۔
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ
وَ بَرَکَاتُہٗ۔

ترجمہ

سلام تمپر پہونچے اے پیغمبر خدا کے اور رحمت
خدا کی اور برکتین اوسکی۔
اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ۔

ترجمہ

سلام ہو ہمپر اور اون بندگان خدا پر جو نیک
اور صالح ہین۔
اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ۔

ترجمہ

سلام تمپر پہونچے اور رحمت خدا کی اور برکتین
اوس کی۔

سلام اول داخل تشہد ہے اور سُنت ہے اور
دو سلام آخر کے انمین سے ایک واجب ہے جسکو اول کہے
اور دوسرا سنت ہے۔ اور نماز سے خارج ہے۔

بندگان صالح سے پیغمبر اور ائمہ معصومین علیہم السّلام کا
قصد کرے سنت ہے۔

اور سلام آخرمین دو فرشتہ کرام کاتبین کا جو اپنے
ساتھہ ہین اور سب فرشتے اور سب مومنین اور مومنات کا
قصد کرے سنت ہے اگر پیش نماز ہووے تو ماموین کا بہی
قصد کرے۔

اور ماموم پیش نماز اور سب ماموین کے طرف
اشارہ کرے سنت ہے۔ اور سنت ہے بعد سلام نماز کے
تین مرتبہ اللہ اکبر کہے اور ہر مرتبہ ہاتون کو کانون تک
بلند کر کے کہے۔

اور مرد پر واجب ہے کہ دو رکعت نماز صبح کو اور دو
رکعت اول مغرب کو اور دو رکعت اول عشار کو جہر سے
پڑہے یعنے آواز سے پڑہے اور باقی کو یعنے تمام ظہر اور عصر کی
نماز اور آخر رکعت مغرب اور عشار کی اخفات سے پڑہے
یعنے آہستہ پڑہے کہ جو ہر آواز پیدا نہو۔

اور عورت کو اختیار ہے کہ نماز صبح اور مغرب اور عشا کو
آواز سے پڑہے یا آہستہ پڑہے اور اگر کوئی نامحرم اوس کی

آواز کو سنے تو چاہیے کہ آہستہ پڑھے۔

بعد نماز کے تعقیبات یعنے وظیفہ پڑھے۔ جس قدر ہوسکے اور قرآن شریف کی تلاوت کرے اور دعاء مغفرت اپنے اور والدین کی مغفرت کی دعار کرے اور سب مومنین اور مومنات کی مغفرت کی دعار کرے اور اپنی حاجت طلب کرے اور تسبیح جناب فاطمہ زہرا علیہا السّلام کی سب وظیفون سے بہتر ہے۔

منقول ہے کہ بعد ہر نماز کے تسبیح فاطمہ علیہا السلام کی پڑھے۔ ہزار رکعت سے بہتر ہے۔

اور کیفیت تسبیح کی یہہ ہے کہ چونتیس ۳۴ مرتبہ اللّٰہُ اَکبَر کہے تینتیس ۳۳ مرتبہ اَلحَمدُ لِلّٰہ کہے بعد ازان سُبحَانَ اللّٰہ تینتیس ۳۳ مرتبہ کہے۔ اور بعد وظیفہ کے سجدہ شکر بجالاے کہ سنت موکدہ ہے۔

سجدہ شکر مین سنت ہے کہ اپنے ہاتھون کو مع کہنیون کے زمین سے ملادے اور سینہ اور شکم کو بھی زمین سے ملاوے جتنا طول دے اس سجدہ کو بہتر ہے۔ اَلعَفوُ اَلعَفوُ سو مرتبہ کہے۔ بعد سیدہے رخسارہ کو زمین پر رکہے

تین مرتبہ کہے یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاہُ یَا سَیِّدَاہُ پہر بائین رخسارہ کو اسی طرح رکہے تین مرتبہ کہے۔

یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاہُ یَا سَیِّدَاہُ پہر پیشانی کو زمین پر رکہے۔

اور سو مرتبہ کہے شُکْرًا یا تین مرتبہ کہے یہہ بہی کافی ہی بعد کہڑے ہوکر زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام کی پڑہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

ترجمہ

سلام پہونچے آپ پر اے ابا عبد اللہ۔ سلام پہونچے آپ پر اے فرزند رسول خدا کے۔ سلام پہونچے آپ پر اور رحمتین اللہ تعالیٰ کے اور برکتین اوسکی۔

شرط صحت صلوٰۃ

مرد کے واسطے عورتین کا ڈہاپنا نماز مین واجب ہے اور عورتون کو نماز مین تمام بدن کا ڈہاپنا واجب ہے سوا ے منہ کے جتبنا وضو، مین دہوتے ہین اور سوا دونو ہاتون کے پہونچون سے اور سوا دو قدم کے اگر یہہ نماز مین کہلے رہین تو نماز صحیح ہے مگر احتیاط یہہ ہے کہ دونون تلوے پاؤن کے نہ کہلین اور لباس نمازی کا چاہیئے۔ غصبی اور نجس اور حرام گوشت کے اجزا سے نہووے اور مردون کا لباس خالص ریشم کا اور سونے کا نہوے۔ مردون کو ایسے لباس کا پہنا حرام ہے مطلقاً اور نماز بہی اوس لباس مین صحیح نہین ہے۔

نماز ہاے واجب

(۱) نماز یومیہ پنجگانہ یعنے صبح۔ ظہر۔ عصر۔ مغرب۔ عشا۔

(۲) نماز جمعہ باشرائط۔

(۳) نماز عیدین باشرائط جو جمعہ مین ہین۔

(۴) نماز طواف اگر واجب ہو۔

(۵) نماز آیات یعنے چاند گہن، سورج گہن وزلزلہ وغیرہ۔

(۶) نماز میت واجب کفائی ہے۔

(۷) نماز استیجار جو اجیر ہو کر میت کے طرف سے پڑہی جاتی ہے

(۸) نماز والدین کی جو بڑے بیٹے پر واجب ہے۔

(۹) نماز نذر۔

(۱۰) نماز عہد۔

(۱۱) نماز قسم۔

(۱۲) نماز احتیاط۔ جو بسبب شک کے پڑہی جاتی ہے۔

واجبات رکنی نماز مین پانچ ہین

اول[۱] نیت۔ دوسرے[۲] تکبیرۃ الاحرام بعد نیت کے۔ تیسرے[۳] قیام وقت تکبیرۃ الاحرام اور متصل بہ رکوع۔ چوتہے رکوع۔ پانچوین[۵] سجود مجموعا یعنے دونو ملکر ہر ایک رکعت مین۔

یہہ پانچ واجب رکن ہین یعنے عمداً یا سہواً اگر ترک کرے۔ یا دو مرتبہ بجا لائے تو نماز باطل ہے۔

اور باقی واجبات غیر رکنی ہین یعنے قرارت حمد اور سورہ اور

رکوع و سجود اور ذکر تشہد اور سلام اور طمانیہ اور ترتیب کہ یہہ اگر عمداً ترک کرے تو نماز باطل ہے۔ اور اگر سہواً ترک کرے تو نماز صحیح ہوگی سوائے موالات کے۔

لیکن اگر یاد آوے اور ابہی رکن مین داخل نہوا ہو جیسے اگر تشہد کو بہول جاوے اور ابہی حد رکوع مین نہ پہونچا ہو کہ یاد آوے تو بیٹھہ جاوے اور تشہد پڑہکر کہڑا ہو کر حمد یا تسبیحات اربعہ پڑہے۔ نماز کو تمام کرے۔ اور دو سجدہ سہو کے ہر زیادتی کیواسطے احوط ہے۔

اسی طرح سے اگر ایک سجدہ بہول جاوے اگر قبل رکوع کے یاد آوے تو بیٹھہ کر بجالاکر کہڑا ہو کر نماز کو تمام کرے نماز صحیح ہے۔ اور دو سجدہ سہو احوط ہے۔ اور اگر بعد رکوع مین جانے کے یاد آوے تو محل تشہد یا سجدہ کے بجالانے کا باقی نہین رہا نماز کو تمام کرے۔ اور بعد نماز اوس تشہد فراموش شدہ یا سجدہ فراموش شدہ کو معہ دو سجدہ سہو کے بجالاوے اور سوا اسکے اور واجبات غیر رکنی کا اگر محل گذر جاوے تو کچھہ تدارک نہین۔ نماز صحیح ہے جسطرح سے کوئی الحمد اور سورہ کو یا فقط سورہ یا تسبیحات اربعہ کو بہول جاوے اگر حد رکوع کو نہین پہنچا تو بجالاوے اور اگر حد رکوع کو پہنچا ہے تو کچھہ ضرور نہین اوسیطرح سے نماز کو تمام کرے نماز صحیح ہے۔ احتیاطاً دو سجدہ سہو کے بجالاوے۔

طریقہ سجدہ سہو کا یہہ ہے

کہ نیت کرے دو سجدہ سہو کے کرتا ہون مین واسطے تشہد فراموش شدہ کے یا سجدہ فراموش شدہ کے یا کلام بیجا یا سلام بیجا کے یا واسطے شک ہونے چار اور پانچ کے واجب قربۃ الی اللہ۔ (ان پانچ مقام پر سجدہ سہو واجب ہے۔) پس اللہ اکبر کہکے سجدہ مین جاوے اور یہہ پڑہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ سجدہ سے سر اوٹہا کر آرام سے بیٹہے پہر سجدہ مین جاوے وہی پڑہے بعد ازان بیٹہکر تشہد خفیف پڑہے۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

اگر دو سجدہ سہو کے بسبب تشہد فراموش شدہ یا ایک سجدہ فراموش شدہ کے ہووین تو بعد نیت کے اوّل تشہد یا سجدہ کو قضا کرے بعد ازان دو سجدہ سہو اوسی نیت سے اور اوس طریقہ سے بجا لاوے جیسا کہ بیان ہوا۔ اور تشہد اور سلام بدستور پڑہے فقط

التماس۔ دعا

تمام شد